پرچۂ امتحان سالانہ
EXAM PAPER FINAL

تقریری
ORAL

DEENIYAT دینیات

ADVANCE COURSE 11TH YEAR

اضافی کورس گیارہواں سال

قرآن		حدیث		اسلامی تربیت		زبان		
درس قرآن	20	دعا	30	سیرت و تاریخ	25	عربی	25	

ضروری ہدایت برائے ممتحن: ● ہر مضمون سے صرف دو سوال پوچھیں۔ ● درست جواب ملنے پر مکمل نمبر دے کر دوسرے مضمون کا امتحان لیں۔ ● پہلے دو سوالات میں سے ایک کا صحیح جواب ملنے پر اس مضمون میں سے تیسرا سوال پوچھیں اور جواب کی نوعیت سامنے رکھ کر ۷۵/ فیصد نمبر دیں۔ ● پہلے اور دوسرے سوالات کا جواب نہ ملنے پر اس مضمون میں سے تیسرا اور چوتھا سوال پوچھیں اور جواب کی نوعیت سامنے رکھ کر ۵۰/ فیصد یا اس سے کم نمبرات دیں۔

مثال کے طور پر ایک مضمون کے کل ۲۰/ نمبرات ہیں اور اس میں ۳/ سوالات دیے گئے ہیں، تو پہلے اور دوسرے کا صحیح جواب ملنے پر ۲۰/ نمبر دیں اور دونوں میں سے کسی ایک کا جواب ملنے پر تیسرا سوال پوچھیں اور بچے کے جواب کے مطابق ۱۵/ نمبر یا اس سے کم نمبر دیں اور پہلے دو سوالات کے جوابات نہ ملنے پر اس مضمون میں موجود دوسرے سوالات کریں اور جواب کی نوعیت کے مطابق ۵۰/ فیصد یا اس سے کم نمبرات دیں۔

نمبر ۱ قرآن : درسِ قرآن — 20

سوال ۱ : آیۃ الکرسی کی فضیلت بتائیے۔

سوال ۲ : اللہ تعالیٰ کی کرسی کے بارے میں ہمیں کیا ایمان رکھنا چاہئے؟

سوال ۳ : سورۂ قدر میں کون سی چار باتیں بیان کی گئی ہیں؟

سوال ۴ : آخری عشرے کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر ہوتی ہے اس پر ایک حدیث سنائیے۔

سوال ۵ : شب قدر میں فرشتوں کے نازل ہونے کا کیا مقصد ہے؟

نمبر ۲ حدیث : دُعا — 30

سوال ۱ : صبح کے وقت یہ دعا پڑھے۔

سوال ۲ : گھر سے نکلتے وقت کون سی دعا پڑھے؟

سوال ۳ : جب بازار میں جائے، تو کون سی دعا پڑھے؟

سوال ۴ : جب چاند پر نظر پڑے تو یہ دعا پڑھے۔

سوال ۵ : قبرستان جانے کی دعا سنائیے۔

نمبر ۳ اسلامی تربیت (سیرت و تاریخ) 25

سوال ۱ : حضور ﷺ کو دیکھ کر لوگوں کا کیا حال ہوتا؟

سوال ۲ : ہدہد نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو کس کے متعلق خبر دی اور کیا خبر دی؟

سوال ۳ : سیرت کی کونسی دو کتابوں کا مطالعہ کرنا چاہیئے؟

سوال ۴ : جنت کن لوگوں کو بہت چاہتی ہے؟

سوال ۵ : قاضی شریح نے کون سا قانون بنایا؟

نمبر ۴ زبان (عربی) 25

عربی اور اردو میں ترجمہ کریں۔

سوال ۱ : (الف) عائشہ مطبخ گئی اور اس نے پکایا۔ (ب) پھر کھانے کے کمرے کی طرف لوٹی اور اسنے گھریلو سامان دیکھا اور بہت خوش ہوئی۔
(ج) رشیدہ اپنے مدرسے کی طرف نکلی اور مدرسہ وقت پر پہنچی۔

سوال ۲ : (الف) دَخَلَ رَاشِدٌ الْفَصلَ، وَدَخَلَ مَعَهُ أُخْتُهُ الصَّغِيْرَةُ. (ب) قَالَ خَالِدٌ رَكِبْتُ الدَّرَّاجَةَ وَذَهَبْتُ إِلَى الْجُنَيْنَةِ مَسَاءً.

سوال ۳ : (الف) اساتذہ طلبہ کے ساتھ پارک میں بیٹھے اور انھوں نے ایک ساتھ کھانا کھایا، پھر طلبہ خوب کھیلے۔ (ب) میں گرمی کی چھٹی میں احمد آباد شہر گیا، اس خوب صورت شہر میں چار دن تک ٹھہرا اور لمبی لمبی عمارتیں دیکھی اور بہت خوش ہوا۔

سوال ۴ : (الف) فِيْ عُطْلَةِ الشِّتَاءِ ذَهَبْنَا إِلَى الْمَحَطَّةِ وَأَخَذْنَا التَّذَاكِرَ. (ب) أَنَا نَهَضْتُ فِي الصَّبَاحِ مُبَكِّرًا، وَفَرَغْتُ مِنَ الصَّلَاةِ. (ج) أَخَذْتُمَا كِيْلُوْ مِنَ الْبَطَاطِسِ وَنِصْفَ كِيْلُوْ مِنَ الطَّمَاطِمِ.